© rasailojaraid.com

آلاتِ تحقیق کی عدم موجودگی اور تحقیق کے مختلف اصولوں اور تکنیکی طریقوں سے عدم واقفیت ہے۔ کسی خاص موضوع پر تحقیق کے لیے کتابیات اور اشاریے بنیادی آلاتِ تحقیق کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اُردو میں متعدد موضوعاتی اشاریے اور کتابیاتیں تیار کی گئی ہیں۔ مشاہیرادب کے حوالے سے بھی ایسی کاوشیں ہوئی ہیں۔

زیرِنظر کتاب اُردو کے ایک بڑے اہم اور نام وَر مصنف سرسید احمد خاں کی توضیحی کتابیات ہے۔ مرتب نے سال ہا سال تک لندن کے انڈیا آفس، برٹش میوزیم، رائل ایشاٹک سوسائٹی اور لندن یونی ورسٹی کے اسکول آف اورینٹل اینڈ افریقن اسٹڈیز (SOAS) کی لائبریریوں میں اپنے بقول: 'خاک چھانتے ہوئے' سرسیّد پر کئی تحقیقی اور تالیفی کام کیے جس کے نتیجے میں سرسیّد پر بہت سی کتابیں تیار ہوگئیں۔

زیرِنظر کتاب میں سرسیّد کی تالیفات، ان کی مستقل تصنیفات، تراجم، ایسی کتابیں جو سرسیّد کی زندگی میں شائع نہ ہوسکیں، اسی طرح ان کے کتابچوں، مضامین اور دوسری زبانوں میں تصانیف سرسیّد کے ترجموں وغیرہ کی تفصیل اور بعض قدیم اشاعتوں کے سرورق شامل ہیں۔ آخر میں اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ سرسیّد احمد خاں کی ہمہ نوع تحریروں سے متعلق یہ کتاب معلومات کا ایک ایسا خزینہ ہے جسے بڑے سلیقے سے اور استناد کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ مجلس ترقی ادب کی یہ پیش کش قابلِ تحسین ہے، کاش مجلس اسی طرح کی مزید کتابیات بھی ایسی محنت اور عمدگی کے ساتھ مرتب کرا کے شائع کرے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

تجارت کی کتاب، تالیف و تخریج: حافظ عمران ایوب لاہوری، از تحقیق و افادات: علامہ ناصر الدین البانی۔ ناشر: فقہ الحدیث پبلی کیشنز، لاہور۔ ملنے کا پتا: نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۱۸۲۔ قیمت: ۲۱۰ روپے۔

تجارت اور لین دین ہر انسان کی ضرورت ہے۔ ماضی بعید میں انسان اپنی ضروریات کے لیے دوسروں کا محتاج نہ تھا۔ ہر فرد اپنی محدود ضروریات خود پیدا کرتا اور استعمال میں لاتا۔ جیسے جیسے انسانی تمدن نے ترقی کی، انسانی ضروریات بھی بڑھیں اور ان کا باہمی تبادلہ بھی ہونے لگا۔ ابتدائی طور پر انسان نے براہِ راست تبادلے کا طریقہ اختیار کیا، لیکن اس طریقے کی مشکلات نے انسان کو

© rasailojaraid.com